بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب مستطاب

الشافی

کتاب الحجۃ

خلافت رسالت نبوۃ، امامت

ترجمہ اصول کافی جلد دوم

حضرت ثقۃ الاسلام علامہ فہامہ مولانا الشیخ محمد بن یعقوب کلینی علیہ الرحمۃ

ترجمہ

مفسرِ قرآن عالیجناب ادیبِ اعظم مولانا السید ظفر حسن صاحب قبلہ مدظلہ العالی نقوی الامروہوی

بانی و منتظم جامعہ امامیہ کراچی

مصنف دو صد کتب

ناشر

ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ) ناظم آباد نمبر ۲۔ کراچی

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

ناشر ظفر شمیم پبلیکیشنز ٹرسٹ (رجسٹرڈ)

مطبع ـــــــــــــــــــ قریشی آرٹ پریس

کتابت ـــــــــــــــــــ سید محمد رضا زیدی

ہدیہ ـــــــــــــــــــ ۲۰۰ روپے

سال اشاعت ـــــــــــــــــــ مارچ ۲۰۰۴ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

کتاب الحجت

اس کتاب میں حسب ذیل ابواب ہیں

۱۔ حجت خدا کی طرف لوگوں کا مضطر ہونا۔

۲۔ طبقات انبیاء و مرسلین و آئمہ۔

۳۔ رسولؐ و نبی و محدّث کا فرق۔

۴۔ بغیر وجود امام مخلوق پر حجت خدا قائم نہیں ہوتی۔

۵۔ زمین کسی وقت حجت خدا سے خالی نہیں رہتی۔

۶۔ اگر روئے زمین پر صرف دو آدمی رہ جائیں تو ان میں ایک ضرور حجت خدا ہوگا۔

۷۔ معرفتِ امام اور اس کی طرف رجوع۔

۸۔ اطاعت آئمہ کا فرض ہونا۔

۹۔ آئمہ لوگوں پر اللہ کی طرف سے گواہ ہیں۔

۱۰۔ آئمہ علیہم السلام ہادیٔ خلق ہیں۔

۱۱۔ آئمہ علیہم السلام ولی امر اور خزانۂ علم الٰہی ہیں

۱۲۔ آئمہ خلفاء اللہ ہیں زمین میں اور ابواب ہیں جن سے علم لیا جائے۔

۱۳۔ آئمہ نور خدا ہیں۔

۱۴۔ آئمہ علیہم السلام ارکانِ ارض ہیں۔

۱۵۔ فضیلت امام اور اس کی صفات۔

۱۶۔ آئمہ علیہم السلام ولاۃ امر ہیں اور وہ محسود خلق ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۷۔ آئمہ علیہم السلام وہ علاماتِ الٰہیہ ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔

۱۸۔ وہ آیات جن کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے۔ آئمہ علیہم السلام۔

۱۹۔ اللہ و رسولؐ نے آئمہ کے ساتھ ہونا فرض کیا ہے۔

۲۰۔ وہ اہل الذکر جن سے سوال کرنے کا اللہ نے لوگوں کو حکم دیا ہے آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۱۔ خدا نے اپنی کتاب میں جن کے علم کی تعریف کی ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۲۔ راسخون فی العلم آئمہ ہیں۔

۲۳۔ جن کو خدا کی طرف سے علم ملا ہے اور جن کے سینوں میں علم نے قرار پکڑا ہے آئمہ ہیں۔

۲۴۔ جن کا خدا نے اصطفا کیا ہے اور اپنی کتاب کا وارث بنایا ہے وہ آئمہ ہیں۔

۲۵۔ کتاب خدا میں دو اماموں کا ذکر ہے اوّل جو خدا کی طرف بلانے والے ہیں وہ ہمارے آئمہ ہیں دوسرے جو جہنم کی طرف بلاتے ہیں۔

۲۶/۲۷ جن نعمتوں کا ذکر خدا نے اپنی کتاب میں کیا ہے وہ آئمہ علیہم السلام ہیں۔

۲۸۔ متوسمین جن کا ذکر قرآن میں ہے آئمہ ہیں اور صراط مستقیم وہی ہیں۔

۲۹۔ نبیؐ اور آئمہؑ کے سامنے اعمال پیش ہوتے ہیں۔

۳۰/۳۱- آئمہ علیہم السلام معدن علم و شجرہ نبوت و ملائکہ کے
آنے کی جگہ ہیں۔
۳۲- آئمہ وارثان علم ہیں۔
۳۳- آئمہ آنحضرت صلعم اور تمام انبیا و اوصیا کے جو آنحضرتؐ
سے پہلے ہوتے ان سب کے علم کے وارث ہیں۔
۳۴- آئمہ تمام کتب سماوی کے عالم ہیں۔
۳۵- پورا قرآن سوائے آئمہ کے کسی نے جمع نہیں کیا اور وہ
پورے قرآن کے عالم ہیں۔
۳۶- آئمہ اسمائے اعظم الہٰیہ ہیں۔
۳۷- آیات و معجزات انبیاء آئمہ کے پاس ہیں
۳۸- آئمہ رسولؐ کے سلاح و متاع کے مالک ہیں۔
۳۹- رسول اللہ کے تبرکات مثل تابوت بنی اسرائیل
کے تھے۔
۴۰- ذکر صحیفہ و جفر و جامعہ اور مصحف فاطمہؑ
۴۱- انا انزلنا فی لیلۃ القدر کی تفسیر۔
۴۲- آئمہ علیہم السلام اور شب جمعہ۔
۴۳- آئمہ علیہم السلام زیادہ کرتے ہیں اس چیز کو جو ان کے
پاس ہے۔
۴۴- آئمہ وہ تمام علوم جانتے ہیں جن کا تعلق ملائکہ، انبیاؑ
و مرسلین سے رہا ہے۔
۴۵- ذکر غیب اور آئمہ۔
۴۶- آئمہ جب جاننا چاہتے ہیں تو ان کو علم دیا جاتا ہے
۴۷- آئمہ جانتے ہیں کب مریں گے اور وہ نہیں مرتے مگر
اپنے اختیار سے۔
۴۸- آئمہ علم ماکان و یکون کو جانتے ہیں اور ان پر
کوئی شے مخفی نہیں۔
۴۹- خدا نے جو علم نبیؐ کو دیا ہے اس کے متعلق آنحضرتؐ کو حکم
دیا کہ امیر المومنین کو تعلیم دیں اور حضرت علیؑ شریک
علم رسولؐ تھے۔
۵۰- جہات علوم آئمہ علیہم السلام
۵۱- آئمہ علیہم السلام سے اگر چھپایا جائے تو وہ ہر اچھی بری
بات کو بتا دیتے ہیں۔
۵۲- امر دین کو تفویض رسولؐ اور آئمہ کو۔
۵۳- آئمہ گزشتہ لوگوں میں کس سے مشابہ ہیں اور ان کو نبی
نہ کہنا چاہیئے۔
۵۴- آئمہ محدث و مفہم ہیں
۵۵- ارواح آئمہ کا ذکر۔
۵۶- اس روح کا ذکر جو آئمہ سے مخصوص ہے۔
۵۷- امام کے جانے کا وقت لینے سے پہلے امام کے علوم کو
۵۸- آئمہ علیہم السلام علم و شجاعت و اطاعت میں سب
برابر ہیں۔
۵۹- امام اپنے بعد والے امام کو پہچانتا ہے اور یہ آیت
ان ہی کے بارے میں ہے ان اللہ یامرکم ان تودوا الاما
نات الی اہلہا۔
۶۰- امامت اللہ کا عہد ہے جو ایک کے بعد دوسرے کو
پہنچتا ہے۔
۶۱- آئمہ علیہم السلام نے نہیں کیا اور نہیں کریں گے کوئی کام
عہد الٰہی کے خلاف اور جو حکم خدا ہے اس سے تجاوز
نہیں کرتے۔
۶۲- وہ امور جو حجت امام کو واجب کرتے ہیں۔

۶۳۔ اثبات امامت اعقاب ہیں۔
۶۴۔ ہر امام کے متعلق نصوص۔
۶۵۔ نص امامت حسنؑ بن علیؑ۔
۶۶۔ نص بر امامت حسین بن علی۔
۶۷۔ نص برامامت علی بن الحسینؑ
۶۸۔ نص بر امامت امام محمد باقرؑ
۶۹۔ نص بر امامت امام جعفر صادقؑ
۷۰۔ نص برامامت موسیٰ کاظمؑ
۷۱۔ نص برامامت امام رضاؑ
۷۲۔ نص برامامت امام محمد تقیؑ
۷۳۔ نص بر امامت امام محمد نقیؑ
۷۴۔ نص برامامت امام حسن عسکریؑ
۷۵۔ نص برامامت حضرت حجت علیہ السلام
۷۶۔ ان لوگوں کا ذکر جنھوں نے حضرت حجتؑ کو دیکھا تھا
۷۷۔ حضرت حجت کا نام لینے کی نہی۔
۷۸۔ حال غیبت۔
۷۹۔ مسئلہ غیبت۔
۸۰۔ امر امامت میں حق و باطل کے دعوے کا فیصلہ۔
۸۱۔ کراہیت توقیت۔
۸۲۔ خالص کو غیر خالص سے جدا کرنا۔
۸۳۔ جس نے امام کو پہچانا اس کے لئے تقدم و تاخیر مضر نہیں۔
۸۴۔ باطل کا دعویٰ امامت۔
۸۵۔ اس کا بیان جس نے بے معرفتِ امام عبادت کی۔
۸۶۔ اس کا بیان جو بے معرفتِ امام مرگیا۔
۸۷۔ حق اہلبیت کو جاننے والا اور انکار کرنے والا
۸۸۔ لوگوں پر امام کے مرنے پر کیا واجب ہے۔
۸۹۔ امام کب جانتا ہے کہ حق امامت اس کی طرف منتقل ہوا۔
۹۰۔ حالات آئمہ علیہم السلام
۹۱۔ امام کو امام ہی غسل دیتا ہے۔
۹۲۔ آئمہ کی کیفیت ولادت
۹۳۔ آئمہ کے ابدان و ارواح و قلوب کی خلقت۔
۹۴۔ تسلیم اور فضیلت مسلمین
۹۵۔ لوگوں پر واجب ہے کہ مناسک بجالانے کے بعد امام کے پاس آئیں اور معالم دین میں ان کی طرف رجوع کریں۔
۹۶۔ ملائکہ آئمہ کے پاس آتے ہیں ان کے فرش پر قدم رکھتے ہیں اور ان کو خبر دیتے ہیں۔
۹۷۔ جن آئمہ کے پاس آتے ہیں ان سے علم حاصل کرتے ہیں۔
۹۸۔ آئمہ علیہم السلام کے فیصلے۔
۹۹۔ علم کی سیرابی خانۂ آلِ محمدؐ سے ہوتی ہے۔
۱۰۰۔ امرِ حق جو لوگوں کو ملا ہے وہ آئمہ سے ملا ہے۔
۱۰۱۔ احادیث آئمہ صعب و مستصعب ہیں۔
۱۰۲۔ نبیؐ نے کیا نصیحت کی آئمہ مسلمین کے لئے۔
۱۰۳۔ حق امام سے کیا واجب ہے۔
۱۰۴۔ زمین ساری امام کی ہے۔
۱۰۵۔ سیرتِ امامؑ۔
۱۰۶۔ نوادر۔
۱۰۷۔ ولایت کے بارے میں تنزیل۔
۱۰۸۔ روایات آئمہ و ملائکہ متعلق ولایت۔
۱۰۹۔ معرفت اولیاء آئمہ

وَ لِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ ، فَقَالَ : رَسُولُ اللهِ ﷺ اَلْمُنْذِرُ وَ عَلِيٌّ اَلْهَادِيْ ، أَمَا وَاللهِ مَاذَهَبَتْ مِنَّا وَمَا زَالَتْ فِينَا إِلَى السَّاعَةِ .

۴۔ آیت انت منذر ولکل قوم ہاد کے متعلق امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا منذر (ڈرانے والے) رسول ہیں اور ہادی علیؑ ہیں۔ واللہ ہم سے امرِ ہدایت کبھی نہیں اور نہ قیامت تک جائے گا۔

گیارہواں باب

آئمہ علیہم السّلام والیانِ امر اور خازن الہٰی ہیں

بَابُ ۱۱

اَنَّ الْأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ وُلَاةُ أَمْرِ اللهِ وَخَزَنَةُ عِلْمِهِ

۱ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْعَطَّارِ ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي زَاهِرٍ ، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُوسَى ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ حَسَّانٍ ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ: سَمِعْتُ أَبَاعَبْدِاللهِ ؑ يَقُولُ: نَحْنُ وُلَاةُ أَمْرِ اللهِ وَخَزَنَةُ عِلْمِ اللهِ وَ عَيْبَةُ وَحْيِ اللهِ .

۱۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر علیہ السلام سے سنا ہم والیانِ امرِ الٰہی ہیں ہم علومِ الٰہی کا خزانہ ہیں اور مرکز اسرار الٰہیہ ہیں۔

۲ ـ عِدَّةٌ مِنْ أَصْحَابِنَا ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَسْبَاطٍ ، عَنْ أَبِيهِ أَسْبَاطٍ ، عَنْ سَوْرَةَ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ: قَالَ لِي أَبُوجَعْفَرٍ ؑ : وَاللهِ إِنَّا لَخُزَّانُ اللهِ فِي سَمَائِهِ وَأَرْضِهِ ، لَا عَلَى ذَهَبٍ وَلَا عَلَى فِضَّةٍ إِلَّا عَلَى عِلْمِهِ .

۲۔ امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا۔ واللہ ہم زمین و آسمان میں اللہ کے خزانہ دار ہیں مگر سونے چاندی کے خزانہ دار نہیں بلکہ علم الٰہی کے۔

۳ ـ عَلِيُّ بْنُ مُوسَى ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ سَعِيدٍ؛ وَمُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ الْبَرْقِيِّ عَنِ النَّضْرِ بْنِ سُوَيْدٍ رَفَعَهُ ، عَنْ سَدِيرٍ ، عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ ؑ قَالَ : قُلْتُ لَهُ : جُعِلْتُ فِدَاكَ مَا أَنْتُمْ ؟ قَالَ : نَحْنُ خُزَّانُ عِلْمِ اللهِ وَ نَحْنُ تَرَاجِمَةُ وَحْيِ اللهِ وَنَحْنُ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ عَلَى مَنْ دُونَ السَّمَاءِ

وَمَنْ فَوْقَ الْأَرْضِ .

۳- راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام سے پوچھا آپ کیا ہیں۔ فرمایا ہم علم اللہ کے خزانہ دار ہیں ہم وحی الٰہی کے ترجمان ہیں ہم خدا کی حجت بالغہ ہیں ان پر جو آسمانوں کے اوپر ہیں اور ان پر جو زمین کے اوپر ہیں۔

٤ ـ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنِ النَّضْرِ بْنِ شُعَيْبٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْفُضَيْلِ، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ : سَمِعْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عليه السلام يَقُولُ : قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى : اسْتِكْمَالُ حُجَّتِي عَلَى الْأَشْقِيَاءِ مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ تَرَكَ وَلَايَةَ عَلِيٍّ وَالْأَوْصِيَاءِ مِنْ بَعْدِكَ ، فَإِنَّ فِيهِمْ سُنَّتَكَ وَ سُنَّةَ الْأَنْبِيَاءِ مِنْ قَبْلِكَ وَ هُمْ خُزَّانِي عَلَى عِلْمِي مِنْ بَعْدِكَ ، ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وآله : لَقَدْ أَنْبَأَنِي جَبْرَئِيلُ عليه السلام بِأَسْمَائِهِمْ وَأَسْمَاءِ آبَائِهِمْ.

۴- راوی کہتا ہے میں نے امام محمد باقر علیہ السلام کو کہتے سنا کہ رسول اللہ نے فرمایا (بحدیث قدسی) مجھ سے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ تمہاری اُمت میں میری حجت تمام ہوگی ان اشقیاء پر جنھوں نے ولایت علی کو ترک کیا اور تمہارے بعد تمہارے اوصیاء کو چھوڑا، بیشک ان میں تمہاری اور تم سے پہلے انبیاء کی سنت قائم ہے وہ میرے علم کے خزینہ دار ہیں تمہارے بعد پھر رسول اللہ نے فرمایا جبرئیل نے مجھے ان کے اور ان کے آباء کے نام بتلائے۔

٥ ـ أَحْمَدُ بْنُ إِدْرِيسَ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ خَالِدٍ ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ أَيُّوبَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام : يَا ابْنَ أَبِي يَعْفُورٍ ! إِنَّ اللهَ وَاحِدٌ مُتَوَحِّدٌ بِالْوَحْدَانِيَّةِ ، مُتَفَرِّدٌ بِأَمْرِهِ ، فَخَلَقَ خَلْقاً فَقَدَّرَهُمْ لِذَلِكَ الْأَمْرِ ، فَنَحْنُ هُمْ يَا ابْنَ أَبِي يَعْفُورٍ ! فَنَحْنُ حُجَجُ اللهِ فِي عِبَادِهِ وَخُزَّانُهُ عَلَى عِلْمِهِ وَ الْقَائِمُونَ بِذَلِكَ .

۵- فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے ابن ابی یعفور سے اللہ واحد ہے اور اپنی وحدانیت میں اکیلا ہے اور اپنے حکم میں منفرد ہے اس نے مخلوق کو پیدا کیا اور امر دین کو ان کے لئے مقدر کیا۔ اے ابن ابی یعفور ہم اللہ کے بندوں پر اس کی حجتیں ہیں اور اس کے علم کے خزانے ہیں اور اس علم پر قائم رہنے والے ہیں۔

٦ ـ عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ ، عَنْ سَهْلِ بْنِ زِيَادٍ ، عَنْ مُوسَى بْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، وَ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ، عَنِ الْعَمْرَكِيِّ بْنِ عَلِيٍّ جَمِيعاً ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ جَعْفَرٍ ، عَنْ أَبِي الْحَسَنِ مُوسَى عليه السلام قَالَ : قَالَ أَبُو عَبْدِ اللهِ عليه السلام : إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ خَلَقَنَا فَأَحْسَنَ خَلْقَنَا وَ صَوَّرَنَا فَأَحْسَنَ صُوَرَنَا (٣) وَجَعَلَنَا خُزَّانَهُ فِي سَمَائِهِ وَ أَرْضِهِ وَلَنَا نَطَقَتِ الشَّجَرَةُ وَبِعِبَادَتِنَا عُبِدَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَوْلَانَا مَا عُبِدَ اللهُ (٤).

۶ ۔ فرمایا امام رضا علیہ السلام نے کہ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اللہ تعالیٰ نے ہم کو بہترین خلقت کے ساتھ پیدا کیا اور ہمیں بہترین صورت دی اور ہم کو آسمان و زمین کا خزانہ دار بنا دیا۔ ہم نے درختوں سے کلام کیا۔ ہماری عبادت سے اللہ کی عبادت ہوئی۔ ہم نہ ہوتے تو اللہ کی عبادت نہ کی جاتی۔

بارہواں باب

آئمہ خلفا اللہ ہیں زمین پر اور وہ ابواب ہیں جن سے آیا جاتا ہے

(باب١٢ أَنَّ الأَئِمَّةَ عَلَيْهِمُ السَّلامُ خُلَفاءُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ في أَرْضِهِ)☆
وَأَبْوابُهُ الَّتي مِنْها يُؤْتى

١ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الأَشْعَرِيّ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنْ أَبي مَسْعُودٍ، عَنِ الْجَعْفَرِيّ قالَ: سَمِعْتُ أَبَا الْحَسَنِ الرِّضا عليه السلام يَقُولُ: الأَئِمَّةُ خُلَفاءُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ في أَرْضِهِ.

۱۔ حضرت امام رضا علیہ السلام نے فرمایا۔ آئمہ اللہ کے خلیفہ ہیں اس کی زمین پر۔

٢ ـ عَنْهُ، عَنْ مُعَلَّى، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُمْهُورٍ، عَنْ سُلَيْمانَ بْنِ سَماعَةَ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ الْقاسِمِ، عَنْ أَبي بَصيرٍ قالَ: قالَ أَبُو عَبْدِاللهِ عليه السلام: الأَوْصِياءُ هُمْ أَبْوابُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتي يُؤْتى مِنْها وَلَوْلاهُمْ ما عُرِفَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَبِهِمُ احْتَجَّ اللهُ تَبارَكَ وَتَعالى عَلى خَلْقِهِ.

۲۔ فرمایا امام جعفر صادق علیہ السلام نے اوصیاء اللہ کے ابواب ہیں جن سے (ثواب کی طرف یا خانۂ ہدایت کے اندر) آیا جاتا ہے اگر وہ نہ ہوتے تو اللہ کی معرفت نہ ہوتی۔ ان سے خدا نے اپنی مخلوق پر حجت قائم کی ہے۔

٣ ـ الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ، عَنْ مُعَلَّى بْنِ مُحَمَّدٍ، عَنِ الْوَشّاءِ، عَنْ عَبْدِاللهِ بْنِ سِنانٍ قالَ: سَأَلْتُ أَبا عَبْدِاللهِ عليه السلام عَنْ قَوْلِ اللهِ جَلَّ جَلالُهُ: «وَعَدَ اللهُ الَّذينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَعَمِلُوا الصّالِحاتِ لَيَسْتَخْلِفَنَّهُمْ في الأَرْضِ كَمَا اسْتَخْلَفَ الَّذينَ مِنْ قَبْلِهِمْ» قالَ: هُمُ الأَئِمَّةُ. ٧/٥٥

۳۔ راوی کہتا ہے میں نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے اس آیت کے بارے میں پوچھا۔ اللہ نے وعدہ کیا ہے ان لوگوں سے جو تم میں سے ایمان لائے ہیں اور عمل صالح کئے ہیں کہ وہ ان کو روئے زمین پر اسی طرح خلیفہ بنائے گا